سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ
عنقریب بیوقوف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے اِن کو پھیر دیا

عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ
اُن کے اُس قبلہ سے جس پر وہ تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے مشرق

وَ الْمَغْرِبُ ؕ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾
اور مغرب ہے۔ اللہ سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
اور اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا تاکہ تم انسانوں پر

عَلَى النَّاسِ وَ یَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ؕ
گواہ رہو اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر گواہ رہیں۔

وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ
اور ہم نے نہیں بنایا اس قبلہ کو جس پر آپ تھے مگر اس لیے تاکہ ہم معلوم کریں کہ کون

یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَیْهِ ؕ
رسول کے پیچھے چلتا ہے (اور کون) اُن میں سے اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتے ہیں۔

وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ
اور یقیناً یہ قبلہ بڑی بھاری چیز تھی مگر اُن پر جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور اللہ

اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾
ایسا نہیں کہ تمہاری نماز کو ضائع کرے۔ یقیناً اللہ انسانوں پر شفقت والے، نہایت رحم والے ہیں۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ
یقیناً آپ کے چہرہ کے بار بار آسمان کی طرف اٹھنے کو ہم دیکھ رہے ہیں۔ پھر ہم ضرور آپ کو

قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس کو آپ پسند کرتے ہیں۔ اس لیے آپ اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف کر لیجیے۔

وَ حَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ
اور جہاں بھی تم ہو تو تم اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لو۔

وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
اور یقیناً وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی وہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ حق ہے ان کے

رَبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ
رب کی طرف سے۔ اور اللہ بے خبر نہیں ہے ان اعمال سے جو وہ کررہے ہیں۔ اور اگر آپ لے آئیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ
ان کے پاس جن کو کتاب دی گئی تمام معجزات بھی، تب بھی وہ آپ کے قبلہ کا اتباع نہیں کریں گے۔ اور

وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ
نہ آپ ان کے قبلہ کا اتباع کرنے والے ہیں۔ اور نہ ان میں سے ایک دوسرے کے قبلہ کا اتباع

بَعْضٍ ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
کرنے والا ہے۔ اور اگر آپ ان کی خواہشات کے پیچھے چلے اس کے بعد کہ آپ کے

مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
پاس علم آ گیا تو یقیناً آپ قصور واروں میں سے ہو جائیں گے۔ وہ لوگ جن کو ہم نے

وقف لازم

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ
کتاب دی وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾
اور یقیناً ان میں سے ایک جماعت حق کو چھپاتی ہے اس حال میں کہ وہ جانتی بھی ہے۔

وقف منزل

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع
یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے، اس لیے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

۱۷ ع

وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕؔ
اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہے جس کی طرف وہ منہ کرنے والا ہے، اس لیے تم خیر کے کاموں میں سبقت کرو۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
تم جہاں بھی ہوگے، اللہ تمہیں اکٹھا لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
قدرت والے ہیں۔ اور جہاں سے بھی تم نکلو تو مسجدِ حرام کی

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
طرف اپنا رُخ کر لو۔ اور یقیناً یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
اور اللہ بے خبر نہیں ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ اور جہاں سے بھی آپ نکلیں

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ
تو اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے۔ اور تم جہاں بھی ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
تو اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف کر لیا کرو، تاکہ ان لوگوں کے لیے تم پر

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ
کوئی حجت باقی نہ رہے مگر وہ لوگ جو اُن میں سے ظالم ہیں۔ تو آپ اُن سے نہ ڈریں،

وَ اخْشَوْنِيْ ۗ وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ
بلکہ مجھ سے ڈریں۔ اور اس لیے تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ۟ۙ﴿۱۵۰﴾ كَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا
ہدایت یافتہ بن جاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا تم ہی میں سے جو تم پر تلاوت

معانقة ٣ عند المتأخرين ١٢ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ
کرتے ہیں ہماری آیتیں اور تمہارا تزکیہ کرتے ہیں اور تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم

وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۟ؕ﴿۱۵۱﴾
دیتے ہیں اور تمہیں سکھاتے ہیں وہ جو تم جانتے نہیں تھے۔

ع ١٨ ٢ فَاذْكُرُوْنِيْۤ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۟ع﴿۱۵۲﴾
اس لیے تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر ادا کرو اور تم میری ناشکری مت کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ
اے ایمان والو! تم مدد طلب کرو صبر اور نماز کے ذریعہ۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ
یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔ اور تم ان لوگوں کے متعلق جو اللہ کے راستہ میں قتل

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
کیے جائیں، انہیں مردے مت کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تمہیں اس کا احساس نہیں۔

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ
اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾
جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ۔ اور آپ بشارت سنا دیجیے ان صبر کرنے والوں کو۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ
کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے، تو کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (ہم بھی اللہ کے مملوک ہیں

رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں)۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے رحمتیں ہیں

وَ رَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ
اور خصوصی رحمت ہے۔ اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ یقیناً صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
اللہ کے (دین کی) یادگاروں میں سے ہیں۔ پھر جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔ اور جو کسی بھلائی کو خوشی سے کرے تو یقیناً

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
اللہ قدردان، جاننے والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ چھپاتے ہیں اُن

مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ
واضح آیات کو اور ہدایت کو جس کو ہم نے اتارا اس کے بعد کہ ہم نے اس کو صاف صاف بیان کیا

لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ
کتاب میں انسانوں کے لیے، تو ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان پر لعنت کرنے والے بھی لعنت

اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا
کرتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور صاف صاف

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾
بیان کیا، ان کی توبہ میں قبول کروں گا۔ اور میں توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے، تو اُن پر

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ
اللہ کی لعنت اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ وہ اُس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾
رہیں گے۔ اُن سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور اُن کو مہلت نہیں دی جائے گی۔

وَ اِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ
اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بڑا مہربان،

ع ١٩ ١١ ٣ الرَّحِيۡمُ ۱۶۳ اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے

وَ اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ وَ الۡفُلۡكِ الَّتِىۡ تَجۡرِىۡ
اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور اس کشتی میں جو چلتی ہے

فِى الۡبَحۡرِ بِمَا يَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ
سمندر میں ان چیزوں کو لے کر جو انسانوں کو نفع دیتی ہیں اور اس پانی میں جس کو اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا
آسمان سے اتارا، پھر اُس کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کیا

وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ
اور ہر قسم کے جانور اس میں پھیلا دیے، اور ہواؤں کے الٹ پھیر میں،

وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ
اور اس بادل میں جو معلّق ہے آسمان اور زمین کے درمیان، البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۱۶۴ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّتَّخِذُ
ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کو چھوڑ کر

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا
کئی معبود بناتے ہیں، ان سے وہ محبت کرتے ہیں اللہ کی محبت کی طرح۔ اور جو ایمان والے ہیں

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ
وہ اللہ سے زیادہ محبت رکھنے والے ہیں۔ اور کاش کہ یہ ظالم سوچتے جب وہ عذاب

الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ
دیکھیں گے کہ قوت ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور یہ کہ اللہ سخت عذاب

الۡعَذَابِ ۱۶۵ اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا
دینے والے ہیں۔ جب براءت کریں گے وہ لوگ جن کا اتباع کیا گیا ان سے جنھوں نے اتباع کیا

وَ رَاَوُا الۡعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ۱۶۶ وَقَالَ
اور وہ عذاب دیکھیں گے اور ان سے اسباب منقطع ہو جائیں گے۔ اور وہ لوگ کہیں گے

الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ
جو متبع تھے کہ اگر ہمارے لیے (زمین میں) دوبارہ لوٹ کر جانا ہو، تو ہم ان سے براءت کریں گے جیسا

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
کہ انہوں نے ہم سے براءت کی۔ اس طرح اللہ اُن کے اعمال اُن پر حسرت بنا کر

عَلَیْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ع ۲۰ ۴
دکھائیں گے۔ اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔ اے انسانو!

كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۖؗ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا
تم کھاؤ اُن چیزوں میں سے جو زمین میں ہیں حلال پاکیزہ کو۔ اور تم شیطان کے

خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۶۸﴾
قدم بقدم مت چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا
وہ تو صرف تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اس کا کہ تم اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا
کہو وہ جو تم جانتے نہیں ہو۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس کے پیچھے چلو

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ
جس کو اللہ نے اتارا تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کے پیچھے چلیں گے جس پر ہم نے اپنے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْـًٔا
باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی عقل نہیں رکھتے تھے

وَّ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِیْ
اور ہدایت یافتہ نہیں تھے؟ اور کافروں کا حال اس شخص کے حال کی طرح ہے جو

یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ
آواز دیتا ہے ایسی چیز کو جو سن نہیں سکتی سوائے بلانے اور پکارنے کے۔ وہ بہرے ہیں،

بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
گونگے ہیں، اندھے ہیں، پھر وہ عقل بھی نہیں رکھتے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا
والو! تم کھاؤ ان عمدہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور تم اللہ کے

لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿١٧٢﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ
شکر گزار رہو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اللہ نے تو تم پر حرام کیا ہے

الۡمَيۡتَةَ وَ الدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ
مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس پر غیر اللہ کا نام لیا

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ
گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے اس حال میں کہ وہ لذت کو طلب کرنے والا نہ ہو اور جان بچانے کی مقدار سے

عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ
زیادہ کھانے والا نہ ہو، تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ

مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ يَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا
چھپاتے ہیں اس کتاب کو جو اللہ نے اتاری اور اس کے بدلہ میں تھوڑی سی قیمت

قَلِيۡلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ
لیتے ہیں، تو یہ لوگ اپنے پیٹ میں آگ کے سوا نہیں بھر رہے ہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖۚ
اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا قیامت کے دن اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا۔

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلہ ضلالت

بِالۡهُدٰى وَالۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَةِ ۚ فَمَاۤ اَصۡبَرَهُمۡ
خریدی اور مغفرت کے بدلہ عذاب خریدا۔ پھر وہ آگ پر کتنا صبر

عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ ؕ
کرنے والے ہیں؟ یہ اس وجہ سے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ اتاری۔ اور یقیناً

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى الۡكِتٰبِ لَفِىۡ شِقَاقٍۭ بَعِيۡدٍ ﴿١٧٦﴾ ع ٢١ ٥
جو لوگ کتاب میں اختلاف کر رہے ہیں، البتہ وہ دور کی مخالفت (لمبے جھگڑے) میں ہیں۔

لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ
نیکی صرف یہ نہیں ہے کہ تم اپنا رُخ پھیر لو مشرق کی طرف

وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
اور مغرب کی طرف، لیکن نیک وہ شخص ہے جو ایمان رکھے اللہ پر اور آخری دن

وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
اور فرشتوں اور کتابوں اور انبیاء پر۔ اور مال دے

عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ
مال کی محبت کے باوجود رشتہ داروں کو اور یتیموں اور مسکینوں

السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں، اور نماز قائم کرے

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
اور زکوٰۃ دے، اور جو اپنا عہد پورا کرنے والے ہیں جب وہ عہد کریں،

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ
اور جو صبر کرنے والے ہیں سختی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
یہی لوگ سچے ہیں۔ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ
اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا مقتولین کے

فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى
بارے میں کہ آزاد قتل کیا جائے آزاد کے بدلہ اور غلام قتل کیا جائے غلام کے بدلہ اور عورت قتل کی جائے

بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ
عورت کے بدلہ۔ پھر جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے معافی ہو جائے، تو معقول طریقہ پر

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
مطالبہ کرنا ہے اور اس کی طرف بھلائی کے ساتھ ادا کر دینا ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
آسانی ہے اور رحمت ہے۔ لیکن اس کے بعد جو زیادتی کرے گا

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور تمہارے لیے اے عقل والو! قصاص میں

يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا
زندگی ہے تاکہ تم (قتل کرنے سے) پرہیز کرو۔ تم پر فرض کیا گیا جب

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ ۨ الْوَصِيَّةُ
تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آ جائے اگر اس نے مال چھوڑا ہو، (تو فرض کیا گیا)

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا
وصیت کرنا والدین اور رشتہ داروں کے لیے معقول طریقہ پر۔ یہ متقیوں پر

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ۭ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
لازم ہے۔ پھر اس کو جو بدل دے گا اس کو سننے کے بعد تو

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾ۭ
اس کا گناہ صرف ان لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں گے۔ یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ
پھر جو وصیت کرنے والے کی طرف سے خوف کرے ایک طرف مائل ہونے کا یا گناہ کا، پھر وہ ان کے

ع ۲۲ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ۧ
درمیان صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾ۙ
جیسا کہ ان لوگوں پر فرض کیے گئے جو تم سے پہلے تھے، تا کہ تم متقی بنو۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
چند گنے چنے دنوں کے (روزے فرض کیے گئے)۔ پھر تم میں سے جو بیمار ہو

اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ
یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد کو پورا کرنا ہے۔ اور ان لوگوں پر جو

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
روزہ کی طاقت رکھتے ہیں، ایک مسکین کا کھانا فدیہ دینا ہے (یہ حکم منسوخ ہے)۔ پھر جو خوشی سے نیکی کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تو وہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اور یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا، جو انسانوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ
ہدایت ہے اور ہدایت کی صاف صاف آیات اور حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی صاف صاف آیتیں ہیں۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ
پھر تم میں سے جو یہ مہینہ پائے تو اس کو چاہیئے کہ اس کے روزے رکھے۔ اور جو بیمار

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ
ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے تعداد کو پورا کرنا ہے۔ اللہ

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز وَ لِتُكْمِلُوا
تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ فرماتے ہیں اور اللہ تمہارے ساتھ تنگی کا ارادہ نہیں فرماتے۔ اور اس لیے

الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ
تاکہ تم تعداد کو پورا کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اللہ نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ
شکر گزار بنو۔ اور جب آپ سے میرے بندے سوال کریں میرے متعلق، تو میں قریب ہی ہوں۔

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ
میں پکارنے والے کی پکار قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ میرے حکم کو

وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ
قبول کریں اور مجھ پر ہی ایمان لائیں تاکہ وہ راہ پائیں۔ تمہارے لیے اپنی

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ
بیویوں سے جماع روزوں کی رات میں حلال کیا گیا۔ وہ تمہارا لباس

لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ جانتے ہیں کہ تم اپنے نفسوں سے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ
خیانت کرتے تھے، اس لیے اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی اور تمہیں معاف کر دیا۔

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠
اس لیے اب تم ان سے مباشرت کرو اور تم طلب کرو وہ (اولاد) جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔

وَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
اور تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لیے سفید دھاگا

مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ
سیاہ دھاگے سے صبح (صادق) الگ نظر آ جائے۔ پھر رات تک روزوں کو
اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ
پورا کرو۔ اور تم ان سے جماع مت کرو اس حال میں کہ تم مسجدوں میں
فِي الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ
معتکف ہو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں، تم ان کے قریب بھی مت جاؤ۔ اسی طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا
اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں لوگوں کے لیے تاکہ وہ متقی بنیں۔ اور اپنے مال آپس
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ
میں باطل طریقہ سے مت کھاؤ اور تم ان کو حکام تک مت لے جاؤ
لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ
تاکہ تم لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ گناہ کے ذریعہ کھا جاؤ، اس حال میں کہ تم
تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ قُلْ هِيَ
جانتے ہو۔ یہ لوگ آپ سے چاندوں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ چاند
مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
انسانوں کے لیے اوقات معلوم کرنے اور حج کا وقت معلوم کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی یہ نہیں ہے کہ
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا
تم گھروں میں آؤ ان کی پشت کی جانب سے، لیکن نیک وہ شخص ہے جو اللہ سے ڈرے۔ اور
الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾
گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔
وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اور اللہ کے راستہ میں قتال کرو ان لوگوں سے جو تم سے قتال کریں
وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ
اور تم زیادتی مت کرو۔ یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے۔ اور ان کو قتل کرو
حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
جہاں ان کو پاؤ اور ان کو نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا

ع ۲۳

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ
اور فتنہ یہ قتل سے بھی زیادہ سخت چیز ہے۔ اور ان سے قتال مت کرو

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
مسجدِ حرام کے پاس جب تک کہ وہ تم سے مسجدِ حرام میں قتال نہ کریں۔ پھر اگر وہ تم سے قتال کریں

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا
تو تم ان کو قتل کر دو۔ اسی طرح کافروں کی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور ان سے قتال کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی

فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا
نہ رہے اور دین اللہ ہی کا ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ
تو سوائے ظالموں کے کسی پر زیادتی نہیں ہے۔ یہ حرمت والا مہینہ اس حرمت والے

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
مہینہ کے بدلہ میں ہے اور دوسری محترم چیزوں کا بھی بدلہ ہے۔ پھر جو تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۖ
تو تم اس پر زیادتی کرو اسی جیسی جو اس نے تم پر زیادتی کی ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾
اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ
اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور خود اپنے کو ہلاکت میں

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَ اَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ مع عند المتقدمين ١٢
مت ڈالو۔ اور تم نیکی کرو۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ
اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔ پھر اگر تمہیں گھیر لیا جائے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى
تو جو ہدی میسر ہو (وہ دو)۔ اور اپنے سروں کو مت منڈاؤ یہاں تک کہ

يَبۡلُغَ الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا
ہدی اپنے حلال ہونے کی جگہ پہنچ جائے۔ پھر جو تم میں سے بیمار ہو

اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ
یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزوں سے یا صدقہ سے یا جانور ذبح کر کے

اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ وقفة فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ
فدیہ دینا ہے۔ پھر جب تم مأمون ہو جاؤ، تو پھر جو شخص حج کے ساتھ عمرہ

اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ فَمَنۡ
کو ملا کر فائدہ اٹھائے، تو جو ہدی میسر ہو (وہ دے)۔ پھر جو شخص

لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَ سَبۡعَةٍ
ہدی نہ پائے تو تین دن کے روزے رکھنے ہیں حج میں اور سات روزے رکھنے ہیں

اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ
جب تم واپس لوٹو (جب تم فارغ ہو جاؤ)۔ یہ پورے دس دن ہیں۔ یہ اس شخص کے لیے ہے

اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
جس کے گھر والے مسجدِ حرام کے پاس موجود نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرو

۲۴۸ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ع ﴿۱۹۶﴾ اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ
اور جان لو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ حج کے مہینے

مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ
معلوم ہیں۔ پھر جو ان میں حج فرض کر لے تو پھر نہ جماع پر ابھارنے والی گفتگو اور نہ

وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا
گناہ کی بات کرنی ہے اور نہ حج میں جھگڑا کرنا ہے۔ اور جو بھلائی تم

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مِنۡ خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى
کرو تو اللہ اسے جانتے ہیں۔ اور توشہ تیار کر لو، پھر بے شک بہترین توشہ تقویٰ ہے۔

وَاتَّقُوۡنِ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ
اور مجھ سے ڈرو، اے عقل والو! تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ
کہ تم اپنے رب کا فضل طلب کرو۔ پھر جب عرفات

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪

سے واپس لوٹو تو اللہ کو مشعرِ حرام کے پاس (مزدلفہ میں) یاد کرو۔

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

اور اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت دی۔ اور یقیناً تم اس سے پہلے

لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

البتہ گمراہوں میں سے تھے۔ پھر تم لوٹو جہاں سے سب لوگ واپس لوٹتے ہیں

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾

اور اللہ سے مغفرت طلب کرو۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو، تو اللہ کو یاد کرو اپنے یاد کرنے کی طرح

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اپنے باپ دادا کو یا اس سے بھی زیادہ یاد کرو۔ پھر کچھ لوگ وہ ہیں جو

يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا ہی میں دے دے اور ان کے لیے آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا

کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہمیں

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ النصف

بچا لے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کیے کا حصہ ہے۔

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

اور اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور اللہ کو چند گنے چنے دنوں میں

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ

یاد کرو۔ پھر جو دو دن میں جلدی (مکہ) واپس آ جائے تو اس پر کوئی گناہ

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ

نہیں ہے۔ اور جو اس کے بعد بھی رہے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے، یہ ان کے لیے ہے جو متقی ہیں۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ
اور لوگوں میں ایسا شخص بھی ہے کہ جس کا کلام آپ کو اچھا لگتا ہے دنیوی زندگی کے

الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ
بارے میں اور وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے اس پر جو اس کے دل میں ہے۔ حالانکہ وہ سخت

الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ
جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ واپس لوٹتا ہے تو زمین میں کوشش کرتا ہے تاکہ اس میں فساد

فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
پھیلائے اور وہ کھیتی اور جانوروں کو برباد کرتا ہے۔ اور اللہ کو فساد پسند

الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
نہیں۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر، تو اسے بڑائی

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾
گناہ پر ابھارتی ہے، پھر اس کے لیے جہنم کافی ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ
اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کی رضا کی طلب میں اپنی جان دے دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم اسلام

فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ
میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ اور تم شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم پھسل جاؤ اس کے بعد کہ

مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾
تمہارے پاس واضح آیتیں آ چکیں تو جان لو کہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ
وہ منتظر نہیں ہیں مگر اس بات کے کہ ان کے پاس اللہ آجائے بادلوں کے سایہ بانوں

الۡغَمَامِ وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ قُضِیَ الۡاَمۡرُ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ

میں اور فرشتے آ جائیں اور معاملہ ختم کر دیا جائے۔ اور اللہ ہی کی طرف

تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کَمۡ اٰتَیۡنٰہُمۡ ٢٥ ع ١٤ ٩

تمام امور لوٹائے جائیں گے۔ آپ بنی اسرائیل سے سوال کیجیے کہ ہم نے انہیں کتنی

مِّنۡ اٰیَۃٍۭ بَیِّنَۃٍ ؕ وَ مَنۡ یُّبَدِّلۡ نِعۡمَۃَ اللّٰہِ

روشن نشانیاں عطا کیں۔ اور جو اللہ کی نعمت کو بدلے گا اس

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡہُ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

کے بعد کہ وہ اس کے پاس آئی تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔

زُیِّنَ لِلَّذِیۡنَ کَفَرُوا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا وَ یَسۡخَرُوۡنَ

کافروں کے لیے دنیوی زندگی مزین کی گئی اور وہ ایمان

مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۘ وَالَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا فَوۡقَہُمۡ یَوۡمَ وقف لازم

والوں سے مذاق کرتے ہیں۔ اور جو متقی ہیں وہ قیامت کے دن ان کے اوپر

الۡقِیٰمَۃِ ؕ وَاللّٰہُ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

رہیں گے۔ اور اللہ بے حساب روزی دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

کَانَ النَّاسُ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً ۟ فَبَعَثَ اللّٰہُ النَّبِیّٖنَ

تمام انسان ایک ہی امت تھے۔ پھر اللہ نے انبیاء بھیجے

مُبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ ۪ وَاَنۡزَلَ مَعَہُمُ الۡکِتٰبَ

بشارت دینے والے اور ڈرانے والے۔ اور ان کے ساتھ کتاب اتاری

بِالۡحَقِّ لِیَحۡکُمَ بَیۡنَ النَّاسِ فِیۡمَا اخۡتَلَفُوۡا فِیۡہِ ؕ

حق کے ساتھ تاکہ وہ انسانوں کے درمیان فیصلہ کرے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

وَمَا اخۡتَلَفَ فِیۡہِ اِلَّا الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡہُ مِنۡۢ بَعۡدِ

اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر اُن لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی تھی اس کے بعد کہ

مَا جَآءَتۡہُمُ الۡبَیِّنٰتُ بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ۚ فَہَدَی اللّٰہُ

اُن کے پاس روشن معجزات آئے، آپس کی ضد کی وجہ سے۔ پھر اللہ نے

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَا اخۡتَلَفُوۡا فِیۡہِ مِنَ الۡحَقِّ بِاِذۡنِہٖ ؕ

اپنے حکم سے ہدایت دی ایمان والوں کو اس حق کی جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

اور اللہ سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ

کیا تم نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر اب تک اُن لوگوں جیسے

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ

حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے۔ جن کو سختی اور

وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ

تکلیف پہنچی اور وہ ہلا دیے گئے یہاں تک کہ کہہ اٹھے رسول اور وہ لوگ جو اُن کے ساتھ

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

ایمان لائے تھے کہ اللہ کی نصرت کب آئے گی؟ سنو! یقیناً اللہ کی نصرت قریب ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ

یہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ فرما دیجیے کہ جو مال تم خرچ کرو

فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

وہ والدین، اور رشتہ داروں، اور یتیموں اور مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور مسافر کے لیے ہونا چاہیے۔ اور جو بھلائی تم کرو گے تو یقیناً اللہ

بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ

اسے جانتے ہیں۔ تم پر قتال فرض کیا گیا حالانکہ یہ تمہیں ناپسند ہے۔

وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

اور شاید کسی چیز کو تم ناپسند کرو، حالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔

وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

اور شاید تم کسی چیز سے محبت کرو، حالانکہ وہ تمہارے لیے بری ہو۔ اور اللہ

ع ۲۶ ۱۰ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ

جانتے ہیں اور تم جانتے نہیں ہو۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں حرمت والے مہینہ

الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ

کے متعلق، اس میں قتال کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ اس میں قتال کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ لیکن

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِۗ
اللہ کے راستہ سے روکنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجدِ حرام سے روکنا

وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِۚ وَالْفِتْنَةُ
اوروہاں والوں کو وہاں سے نکالنا، یہ اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور فتنہ

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور وہ لوگ تم سے برابر قتال کرتے رہیں گے

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْاؕ وَمَنْ
یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے مرتد بنا دیں اگر وہ اس کی طاقت رکھیں۔ اور جو

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ
تم میں سے اپنے دین سے مرتد ہوجائے گا، پھر وہ مرے گا اس حال میں کہ وہ کافر ہے

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِۚ
تو اُن کے اعمال ضائع ہو جائیں گے دنیا اور آخرت میں۔

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾
اور یہ دوزخی ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِؕ وَاللّٰهُ
اللہ کے راستہ میں، یہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِؕ قُلْ
بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں شراب اور جوئے کے متعلق۔ آپ فرما

فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِز وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ
دیجیے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے، اور لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہیں۔ اور ان کا گناہ ان کے نفع سے

مِنْ نَّفْعِهِمَاؕ وَ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ۬ؕ قُلِ
زیادہ بڑا ہے۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ فرما دیجیے

الْعَفْوَؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
کہ زائد کو خرچ کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ تم

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ

دنیا اور آخرت میں سوچو۔ اور یہ آپ سے سوال کرتے ہیں

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ

یتیموں کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ ان کی اصلاح کرنا بہتر ہے۔ اور اگر اُن کا خرچ اپنے ساتھ تم ملا لو

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے مال برباد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا۔ یقیناً اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ

اور مشرک عورتوں سے تم نکاح مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور البتہ ایمان والی باندی

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا

مشرک عورت سے بہتر ہے، اگر چہ وہ تمہیں اچھی لگے۔ اور مشرک مردوں سے نکاح

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ

مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور البتہ مؤمن غلام بہتر ہے

مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ

مشرک مرد سے اگر چہ وہ تمہیں اچھا لگے۔ یہ لوگ دوزخ کی طرف دعوت دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ

اور اللہ دعوت دیتے ہیں جنت کی طرف اور اپنے حکم سے مغفرت کی طرف۔

ع ٢٧ ١١ وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ ع

اور اللہ اپنی آیتیں انسانوں کے لیے صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا

اور وہ آپ سے سوال کرتے ہیں حیض کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ گندی چیز ہے، اس لیے عورتوں سے حیض

النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

کی حالت میں الگ رہو۔ اور ان کے قریب مت جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان عورتوں کے پاس آؤ اس جگہ سے جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴿۲۲۲﴾
یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں اور پاک رہنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ
تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔ تو اپنی کھیتی میں آؤ جس طریقہ سے تم چاہو۔

وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ
اور اپنے لیے آگے کی تدبیر کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اللہ سے

مُّلٰقُوْهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً
ملنے والے ہو۔ اور آپ ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ

لِّاَیْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَیْنَ
مت بناؤ کہ تم نیکی نہیں کروگے اور پرہیزگاری نہیں کروگے اور لوگوں کے درمیان صلح

النَّاسِ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
نہ کراؤگے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اللہ مؤاخذہ نہیں کریں گے

بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
تمہاری قسموں میں سے لغو قسم پر۔ لیکن اللہ تمہارا مؤاخذہ کریں گے اس پر جس کا تمہارے دلوں نے پختہ

قُلُوْبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ
ارادہ کیا ہو۔ اور اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں

مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِنْ فَآءُوْ
اپنی بیویوں کے پاس جانے سے چار مہینے انتظار کرنا ہے۔ پھر اگر وہ رجوع کر لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ
تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کر لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ
تو یقیناً اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنی ذات کے بارے میں

بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ
تین حیض تک انتظار کریں۔ اور ان عورتوں کے لیے حلال نہیں ہے

اَنْ یَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِیْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ
کہ وہ چھپائیں اس کو جو اللہ نے ان کے رحم میں پیدا کیا اگر وہ

یُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ
اللہ پر اور آخری دن پر ایمان رکھتی ہوں۔ اور ان کے شوہر حق دار ہیں

بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًاؕ وَلَهُنَّ
ان کے لوٹانے کے اس مدت میں اگر وہ اصلاح کا ارادہ کریں۔ اور ان عورتوں کے لیے

مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ
بھی حق ہے اسی جیسا جو اُن عورتوں کے ذمہ حق ہے عرف کے مطابق۔ لیکن مردوں کے لیے اُن عورتوں

دَرَجَةٌؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿٢٢٨﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ۪ ٢٨ ع ١٢
پر ایک درجہ (زیادہ حق) ہے۔ اور اللہ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ طلاق دو مرتبہ (دی جا سکتی)

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍؕ وَلَا یَحِلُّ
ہے۔ اس کے بعد یا تو قاعدہ کے مطابق روک لینا ہے یا پھر اچھی طرح چھوڑ دینا ہے۔ اور تمہارے

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْـًٔا اِلَّاۤ
لیے حلال نہیں ہے کہ کچھ بھی لے لو اس مہر میں سے جو تم نے ان کو دیا ہو، مگر

اَنْ یَّخَافَاۤ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِؕ فَاِنْ خِفْتُمْ
یہ کہ وہ دونوں ڈریں اس سے کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ پھر اگر تم ڈرو

اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا
کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَاۚ
اس میں کہ عورت فدیہ دے کر صلح کر لے۔ یہ اللہ کی حدود ہیں، تو ان سے آگے مت بڑھو۔

وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾
اور جو اللہ کی حدود سے آگے بڑھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ
پھر اگر مرد بیوی کو (تیسری) طلاق دے دے، تو پھر وہ عورت مرد کے لیے حلال نہیں ہے اس کے بعد یہاں تک کہ وہ عورت

زَوْجًا غَیْرَهٗؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَاۤ
اس کے علاوہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح کر لے۔ پھر اگر وہ دوسرا شوہر بھی اُسے طلاق دے دے، تو پھر اُن دونوں پر کوئی گناہ

اَنْ یَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِؕ وَتِلْكَ
نہیں ہے اس میں کہ وہ آپس میں دوبارہ نکاح کر لیں اگر وہ گمان رکھتے ہوں کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے۔

حُدُوْدُ اللّٰهِ یُبَیِّنُهَا لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ
اور یہ اللہ کی حدود ہیں، جن کو اللہ بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور جب تم عورتوں کو

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
طلاق دو، پھر وہ اپنی عدت کی انتہاء (کے قریب) پہنچ جائیں تو انہیں روک لو عرف کے مطابق

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
یا انہیں چھوڑ دو عرف کے مطابق۔ اور ان کو مت روکے رکھو ضرر پہنچانے کے لیے

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا تو یقیناً اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اور اللہ کی آیتوں کو مذاق مت بناؤ۔ اور یاد کرو اللہ کی اس نعمت

اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمَاۤ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ
کو جو تم پر ہے اور اس کتاب اور حکمت کو جو اس

وَالْحِكْمَةِ یَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا
نے تم پر اتاری، اس کی اللہ تمہیں نصیحت کرتے ہیں۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ۧ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ الثلثة ع ۲۹ ۳ ۱۳
کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو،

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ
پھر وہ اپنی عدت کی انتہاء کو پہنچ جائیں تو ان کو مت روکو اس سے کہ وہ اپنے شوہروں سے

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ
نکاح کریں جب وہ آپس میں راضی ہوں عرف کے مطابق۔ اسی کی

یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ
نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر اور آخری دن پر ایمان رکھتا

الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
ہے۔ یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزگی والا ہے اور زیادہ صاف ستھرا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
نہیں جانتے۔ اور مائیں اپنی اولاد کو دودھ پلائیں

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ پورے دو سال، اس کے لیے جو رضاعت کی مدت پوری کرنا چاہے۔
وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ اور باپ (شوہر) کے ذمہ دودھ پلانے والی عورتوں کو کھانا اور کپڑا دینا ہے عرف کے مطابق۔
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ کسی شخص کو تکلیف نہیں دی جائے گی، مگر اس کی وسعت کے مطابق۔ کسی ماں کو ضرر نہیں پہنچایا جائے گا
بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ اس کے بچہ کی وجہ سے اور کسی باپ کو ضرر نہیں پہنچایا جائے گا اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور وارث کے ذمہ
مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا بھی اسی کے مانند ہے۔ پھر اگر ماں باپ دونوں ارادہ کریں دودھ چھڑانے کا آپس کی رضامندی سے
وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اور آپس کے مشورہ سے تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور اگر چاہو
اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ کہ تم دودھ پلواؤ اپنے بچوں کو، تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جب تم دو
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا وہ مال جو تم دیتے ہو عرف کے مطابق۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ کہ اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اور جو تم میں سے وفات
مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنے بارے میں انتظار کریں
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ چار مہینے اور دس دن۔ پھر جب وہ اپنی عدت کی انتہاء کو پہنچ جائیں
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جو وہ اپنے بارے میں کریں
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا عرف کے مطابق۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ
تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جس کو تم اشارہ سے بیان کرو عورتوں کی منگنی کے متعلق

اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
یا تم اپنے دلوں میں چھپاؤ۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان عورتوں کا تذکرہ کروگے

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا
لیکن تم ان سے چپکے چپکے وعدہ مت کر لو، مگر یہ کہ کوئی اچھی بات

مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ
کہو۔ اور نکاح کا بندھن مضبوط مت باندھ لو یہاں تک کہ لکھی ہوئی مدت

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اپنی انتہاء کو پہنچ جائے۔ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے،

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ۳۰ ع ۴ ۱۴
تو تم اس سے ڈرو۔ اور جان لو کہ اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ
تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ اگر تم نے عورتوں کو طلاق دی ہو جب تم نے ان کو چھوا نہ ہو،

اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ
اور تم نے ان کے لیے مہر مقرر نہ کیا ہو۔ اور ان کو ایک جوڑا دو، وسعت والے کے ذمہ

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
اس کی استطاعت کے بقدر ہے اور تنگدست کے ذمہ اس کی استطاعت کے بقدر ہے۔ یہ جوڑا دینا ہے عرف کے مطابق۔

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ
یہ لازم ہے نیکی کرنے والوں پر۔ اور اگر تم عورتوں کو طلاق دو اس سے پہلے

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ
کہ تم ان کو چھوؤ اس حال میں کہ تم نے ان کے لیے مہر مقرر

فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
کیا ہو، تو اس مہر کا آدھا دینا ہے جو تم نے مقرر کیا ہے، مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کردیں یا وہ شخص (ولی)

الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا
معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا بندھن ہے۔ اور یہ کہ تم معاف کر دو

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَکُمْ ؕ
یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور تم آپس میں احسان کرنا مت بھولو۔

اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ
یقیناً اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ تمام نمازوں کی حفاظت کرو،

وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ٭ وَ قُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ ﴿۲۳۸﴾
خاص طور پر درمیانی نماز کی۔ اور اللہ کے سامنے خشوع کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُکْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ
پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو (پھر نماز پڑھو) کھڑے کھڑے یا سواری پر۔ پھر جب تم مأمون ہو جاؤ

فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَمَا عَلَّمَکُمْ مَّا لَمْ تَکُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾
تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں علم دیا اس چیز کا جو تم جانتے نہیں تھے۔

وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْکُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ
اور وہ لوگ جو تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں،

وَّصِیَّۃً لِّاَزْوَاجِہِمْ مَّتَاعًا اِلَی الْحَوْلِ غَیْرَ
تو اپنی بیویوں کے لیے وصیت کرنا ہے خرچ دینے کی ایک سال تک اس حال میں کہ (ان کو مکان سے)

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ فِیْ
نکالا نہ جائے۔ پھر اگر وہ خود ہی شوہر کے مکان سے نکل جائیں، تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں

مَا فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِہِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ
جو وہ اپنی ذات کے بارے میں کریں عرف میں سے۔ اور اللہ زبردست ہیں،

حَکِیْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا
حکمت والے ہیں۔ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کے لیے فائدہ پہنچانا ہے عرف کے مطابق۔ یہ

عَلَی الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۴۱﴾ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ
متقیوں پر لازم ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں

لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا ۳۱ ع ۱۵
تاکہ تم عقلمند بن جاؤ۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جو اپنے

مِنْ دِیَارِہِمْ وَ ہُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪
گھروں سے نکلے اس حال میں کہ وہ ہزاروں تھے، (وہ نکلے) موت کے ڈر سے۔

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پھر اللہ نے ان سے فرمایا کہ تم سب مر جاؤ۔ پھر اللہ نے ان سب کو زندہ فرما دیا۔ یقیناً اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
انسانوں پر احسان والے ہیں، لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۲۴۳ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا
شکر ادا نہیں کرتے۔ اور قتال کرو اللہ کے راستہ میں اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۴۴ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ
کہ اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ
اچھا قرض، پھر اللہ اس کے لیے اس کو کئی گنا بڑھائے۔

وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۴۵
اور اللہ تنگی کرتے ہیں اور وسعت کرتے ہیں۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ
کیا آپ نے دیکھا نہیں بنی اسرائیل کی جماعت کی طرف موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد

مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ وقف لازم
جب کہ انہوں نے کہا اپنے نبی سے کہ آپ ہمارے لیے کسی کو بادشاہ بنا کر ہمارے ساتھ بھیجئے تا کہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ
ہم اللہ کے راستہ میں قتال کریں۔ تو نبی نے فرمایا اگر تم پر قتال فرض کیا جائے

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ
تو یہ ہو سکتا ہے کہ تم قتال نہ کرو؟ تو انہوں نے کہا کہ ہمیں کیا ہوا کہ ہم

اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا
قتال نہ کریں اللہ کے راستہ میں حالانکہ ہمیں اپنے گھروں سے اور اپنے بیٹوں سے

وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
نکال دیا گیا ہے۔ پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو مکر گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۲۴۶
مگر ان میں سے تھوڑے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ
اور ان لوگوں سے ان کے نبی نے فرمایا کہ یقیناً اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ بنا کر بھیجا ہے۔

مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ
انہوں نے کہا کہ اس کے لیے ہم پر بادشاہت کیسے ہو سکتی ہے، حالانکہ ہم اس کی

اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ
بہ نسبت بادشاہت کے زیادہ حقدار ہیں اور اس کو تو مال کی وسعت بھی نہیں دی گئی۔

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
نبی نے فرمایا کہ یقیناً اللہ نے اس کو تم پر منتخب فرمایا ہے اور اس کے لیے علم اور

فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ
جسامت میں زیادہ وسعت دی ہے۔ اور اللہ اپنی سلطنت دیتے ہیں جسے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ
چاہتے ہیں۔ اور اللہ وسعت والے، علم والے ہیں۔ اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
کہ یقیناً اس کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آ جائے گا جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى
تمہارے رب کی طرف سے تسکین کی چیز ہے اور ان تبرکات کا بقیہ ہے جس کو آلِ موسیٰ

وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
اور آلِ ہارون نے چھوڑا، اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ یقیناً اس میں

ع ٣٢ ٦ ١٦ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ؑ فَلَمَّا فَصَلَ
نشانی ہے تمہارے لیے اگر تم ایمان لاتے ہو۔ پھر جب طالوت لشکروں کو

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ
لے کر چلے تو طالوت نے کہا کہ یقیناً اللہ تمہارا ایک نہر کے ذریعہ امتحان لینے

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ
والے ہیں۔ پھر جو اس نہر میں سے پئے گا، تو وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اور جو

لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ
اس کو چکھے گا بھی نہیں تو یقیناً وہ مجھ سے ہے، مگر وہ جو اپنے ہاتھ سے چلو

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوۡا مِنۡهُ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ‌ؕ
اٹھا لے۔ پھر ان سب نے پیا نہر میں سے مگر ان میں سے تھوڑے لوگوں نے۔

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۙ قَالُوۡا لَا طَاقَةَ
پھر جب اس نہر کو پار کرلیا طالوت نے اور ان لوگوں نے جو آپ کے ساتھ ایمان لائے تھے، تو وہ کہنے لگے کہ آج

لَنَا الۡيَوۡمَ بِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ‌ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ
ہمیں جالوت اور اس کے لشکر سے لڑنے کی طاقت نہیں ہے۔ تو ان لوگوں نے کہا جو یقین رکھتے تھے کہ

اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ کَمۡ مِّنۡ فِئَةٍ قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ
ہمیں اللہ سے ملنا ہے کہ بہت سی چھوٹی جماعتیں بڑی

فِئَةً كَثِيۡرَةًۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ۝٢٤٩
جماعتوں پر اللہ کے حکم سے غالب آگئی ہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَمَّا بَرَزُوۡا لِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ
اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلہ کے لیے نکلے تو دعا کرنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو ہم پر صبر

عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا
انڈیل دے اور ہمارے قدم جما دے اور تو ہماری نصرت فرما

عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ؕ‏ ۝٢٥٠ فَهَزَمُوۡهُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۙ
کافر قوم کے خلاف۔ پھر انہوں نے ان کو اللہ کے حکم سے شکست دی۔

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ وَاٰتٰهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ
اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے داؤد (علیہ السلام) کو سلطنت اور حکمت

وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ‌ؕ وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰهِ
دی اور انہیں علم دیا ان چیزوں کا جو اللہ نے چاہا۔ اور اگر اللہ کا انسانوں میں سے ایک کو

النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الۡاَرۡضُ
دوسرے کے ذریعہ دفع کرنا نہ ہوتا تو زمین خراب ہو جاتی،

وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٢٥١ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
لیکن اللہ تمام جہان والوں پر فضل والے ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَـقِّ‌ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝٢٥٢
جن کو ہم آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہیں۔